Name of the Scholar : Shamaila Tabassum
Topic : D.H. Lawrence Ki (Novel) Sons & Lovers Ka Urdu Tarjuma
Name of the Supervisor: Dr. Suhail Ahmed Farooqi
Name of the Centre : Department of Urdu
Faculty of Humanities & Languages

ڈی۔ایچ۔لارنس کے مشہور ومعروف ناولوں میں ایک ''سنس اینڈ لورس''(Sons &Lovers) ناول ہے جس کا میں اردو میں ترجمہ کرنا چاہتی ہوں۔ یہ ناول میں نے بی اے آنرز انگلش کے دوسرے سال کے نصاب میں پڑھا تھا اوراس کے پڑھنے کے بعد ہی مجھے اس ناول کی خصوصیات کا انکشاف ہوا۔اس ناول کے ہر کردار کا نفسیاتی مطالعہ کامیابی کے ساتھ کے ساتھ پیش کیا گیا ہے،اس میں ایک ماں اور بیٹے کے درمیان کی نفسیات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس ناول کی سب سے خاص بات جس نے مجھے متوجہ کیا وہ ہے اس ناول کی منظرکشی جو کہ اتنی خوبصورتی سے بیان کی گئی ہے کہ قاری ان مناظر میں کھو جائے۔میرا خیال ہے کہ اس ناول کے ترجمے سے اردو ادب کو خاطر خواہ فائدہ ہوگا اور اردو ادب اس ناول کی امتیازی خصوصیت سے آگاہ ہو سکے گا۔کسی ایک زبان سے دوسری زبان میں ترجمے کا ایک بڑا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اس سے ہدفی زبان کے سرمایہ الفاظ میں اضافہ ہوتا ہے اوراس ناول کے ترجمے سے بھی اردو کو ضرور فائدہ پہنچے گا۔

میرا مقالہ پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔پہلے باب میں ترجمہ نگاری کے فن،ضرورت اوراہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ ترجمہ نگاری کا ارتقاء کب ہوا،اس کی کیا ضرورت ہے،ترجمہ ادب کے لیے کیا اہمیت رکھتا ہے،کس طرح ادب پاروں کے ترجمے کی ایک اہم غایت دوسری زبانوں کے اسلوب اور تکنیک سے اپنی زبان وادب کو آشنا کراتی ہے وغیرہ۔

دوسرا باب ڈی۔ایچ۔لارنس کے تعارف پر مشتمل ہے۔اس باب میں ان کے خاندانی پس منظر، پیدائش،بچپن، تعلیم وتربیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔اس باب میں ان کو ملنے والے اعزازات کی فہرست بھی شامل ہے۔جس سے ان کی مقبولیت اورادبی دنیا میں ان کی امتیازی شناخت کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

تیسرے باب میں ڈی۔ایچ۔لارنس کی ناول نگاری کا جائزہ لیا گیا ہے یہ جائزہ موضوع،اسلوب اور تکنیک کی

سطح پر لیا گیا ہے۔

چوتھے باب میں ڈی۔ ایچ۔ لارنس کی کردارنگاری اور منظر کشی پر تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے۔ ڈی۔ ایچ۔ لارنس اپنے کردارنگاری اور منظر کشی کے لیے بہت معروف ہیں۔ ان کے کردار اپنی جگہ ایک شاہکار ہیں جن کی شناخت مستحکم ہے۔ ان سب پر مفصل طور پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

پانچواں باب ''سنس اینڈ لورس'' کی ضرورت، اہمیت، اورافادیت پر مشتمل ہے اس باب میں ''سنس اینڈ لورس'' کے ترجمے کی اہمیت اردوادب میں کیا ہے، اس کے ترجمے سے ہمارے اردوادب کو کیا حاصل ہوگا، اس ترجمہ کی کیا خدمات ہیں؟ ان سب باتوں کا ذکر اس باب میں تفصیل سے کیا گیا ہے۔

چھٹا باب ''سنس اینڈ لورس'' (ناول) کے ترجمے پر مبنی ہے۔ یہ ناول دوحصوں میں منقسم ہے۔ پندرہ (۱۵) ابواب اور ۵۱۱ صفحات پر مشتمل ہے اس ترجمے کو پڑھنے کے بعد ڈی۔ ایچ۔ لارنس کی ناول نگاری کی اہم خصوصیات قاری کے سامنے آجائیں گی۔ قاری ڈی۔ ایچ۔ لارنس کے موضوعات، اسلوب وتکنیک اور اس کی امتیازی خصوصیات سے واقفیت حاصل کر سکے گا۔ اردو کے قاری کی اس واقفیت سے یقیناً اردوادب اور اردو فکشن کو فائدہ پہنچے گا اور زبان کے امکانات روشن ہوں گے۔